۵۰۰ روپئے والے نوٹ کی عدم قبولیت

DCM.300/08.04.21/2000-2001

۵/جنوری ۲۰۰۱ء

چیئرمین، تمام کمرشیل وکوآپریٹیو بینک

حضرات/ محترمہ

۵۰۰ روپیہ والے نوٹوں کا قبول نہ کرنا۔

ہمیں معلوم ہوا ہے کہ کچھ بینک برانچیں تو ۵۰۰ روپیہ والے نوٹ نہیں لیتی ہیں یا ٹینڈر وغیرہ سے اسکے نمبرات وغیرہ کا اندراج کرنے کے بعد ایسا کرتی ہیں۔

۲۔ اس سلسلہ میں ہم آپ کی توجہ اپنے سرکلر DCM No. 927/08/06/01/97-98 مورخہ ۱۸/جون ۱۹۹۸ء کی جانب مرکوز کرنا چاہتے ہیں اور ایک مرتبہ پھر وضاحت کرنا چاہتے ہیں کہ آر بی آئی کے ذریعہ جاری کئے گئے تمام ۵۰۰ والے نوٹ ایک قانونی ٹینڈر رہیں۔لہذا انھیں تمام ٹرانزیکشن کے لئے کھلے عام قبول کرتے رہنا چاہئے۔

۳۔ آپ کی توجہ حال ماضی میں ۵۰۰ والے نوٹ کے ترمیم شدہ رنگ کے سلسلہ میں آر بی آئی کے ذریعہ شائع کئے گئے ایک اشتہار کی جانب سے بھی کرائی جارہی ہے جس میں عوام سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ ۵۰۰ والے ہرے نوٹ (واٹر مارک سمیت) وواشوک کی لاٹ والے ۵۰۰ روپیے والے نوٹ سے بدل لیں۔اس سلسلہ میں اس بات کی بھی وضاحت ہے کہ یہ ایک صرف ایک سہولت ہے کہ جس کے ذریعہ عوام کو اپنے پرانے نوٹ نئے سے بدلنے کا موقع فراہم ہوگا۔ یہاں یہ بات قابل غور وقابل ذکر ہے کہ اس مطلب یہ نہیں پرانے نوٹ غیر قانونی ہیں یا قبول نہیں کئے جائیں گے۔

۴۔ لہذا سبھی حضرات متعلقین اپنی اپنی برانچوں کی ہدایت جاری کریں کہ وہ ۵۰۰ والے نوٹ قبول کریں اور عوام کے دماغ میں انھیں قبول نہ کرکے بلاوجہ پیدا ہوجانے والے ڈر سے پرہیز کریں۔

۵۔ رسید وصولیابی ارسال فرمائیں۔

آپ کا مخلص

دستخط

(سی کرشنن)

چیف جنرل منیجر